ادبیات

مسجدِ قرطبہ کی واپسی

جناب شارق میرٹھی۔ ھمیرپور

مسلمانوں نے کم و بیش آٹھ سو سال تک ہسپانیہ پر حکومت کر کے اس ملک کو اسلامی علوم و فنون کا مرکز بنایا تھا۔ یہیں سے تمام مغربی ممالک میں علم کی روشنی پھیلی مسلمانوں نے اپنے بعد یہاں فنِ تعمیر میں اسلامی آرٹ اور فن کے کئی نادر نمونے چھوڑے۔ مسجد قرطبہ اسلامی فنِ تعمیر کا بہترین نمونہ ہے، جب مسلمانوں کا اخراج ہوا تو ۱۴۹۲ء میں مسجد قرطبہ کو ایک گرجا گھر میں تبدیل کر دیا گیا اب آٹھ سو سال بعد اسلامی سکریٹریٹ کی تحریک پر حکومت ہسپانیہ نے اسے پھر مسلمانوں کے سپرد کر دیا ہے آٹھ سو سال بعد ۱۱ اکتوبر ۱۹۷۴ء کو مسلمانوں نے یہاں پہلی بار نماز جمعہ ادا کی اور اذان کی آواز پھر فضائے ہسپانیہ میں گونج اٹھی۔

اس موضوع پر اقبال کی نظم شاہکار کی حیثیت رکھتی ہے۔ اقبال نے جو خواب پچاس سال پہلے دیکھا تھا، اس کی تعبیر اب نکلی ہے۔

اخبار الجمعیۃ اور دعوت میں، جب یہ خبر نظر سے گزری تو بے ساختہ یہ چند اشعار زبان پر آگئے

اس نظم کی بنیاد اقبال کے اس مصرع پر قائم ہے ؎

"روحِ اُمم کی حیات، کش مکشِ انقلاب"

اب آپ نظم ملاحظہ فرمائیں:۔

(۱)
کہکشاں و مہر و ماہ، گنبد و دیوار و در
دیکھیے جس نقش کو، ہے وہی نامعتبر
ہاں مگر تو ہے کہ ہے عشق سے پائندہ تر
اے حرمِ قرطبہ!
اے حرمِ قرطبہ!

(۲)
دن ترا مہر جمال، شب تری بدرِ منیر
نور ہے تیرا خمیر، نور ہے تیرا خمیر
لائے کہاں سے کوئی ڈھونڈ کر تیری نظیر
اے حرمِ قرطبہ!
اے حرمِ قرطبہ!

(۳) حسنِ ازل کی جھلک، تیرا جلال و جمال
تیری زمیں جاوداں، تیرا فلک لازوال
تو ہے آپ اپنا جواب، تو ہے آپ اپنی مثال
اے حرمِ قرطبہ!
اے حرمِ قرطبہ!

(۴) بوئے وفا آج بھی تیری ہواؤں میں ہے
حسنِ حجاز و یمن، تیری فضاؤں میں ہے
قافلۂ حق کا سوز، تیری نواؤں میں ہے
اے حرمِ قرطبہ!
اے حرمِ قرطبہ!

(۵) ہو گئی پھر یک بہ یک تیری زمیں آسماں
پھر ترے نقش و نگار بن گئے عظمت نشاں
جھک گئے قدموں میں پھر حسنِ زمان و مکاں
اے حرمِ قرطبہ!
اے حرمِ قرطبہ!

(۶) رہ گئی حق کی صدا، مٹ گیا باطل کا نام
بن گئی تیری غلام کشمکشِ صبح و شام
عشق سے تیرا جمال، عشق سے تیرا دوام
اے حرمِ قرطبہ!
اے حرمِ قرطبہ!

(۷) چھا گیا ہر نقش پر، نورِ دلِ جبرئیل
تیری خاکِ فرش پھر بن گئی کشتِ نخیل
آ گیا پھر لوٹ کر، عہدِ ذبیح و خلیل
اے حرمِ قرطبہ!
اے حرمِ قرطبہ!

(۸) پھر ہوئے حق آشنا تیرے نشانِ حدود
پھر فضاؤں میں تری گونجے اذانِ درود
پھر تری محراب نے دیکھے قیام و قعود
اے حرمِ قرطبہ!
اے حرمِ قرطبہ!

(۹) تیرے افق پر عیاں، ہو گیا پھر آفتاب
بن گیا تعبیرِ صدق، شاعرِ مشرق کا خواب
"روحِ امم کی حیات، کشمکشِ انقلاب"
اے حرمِ قرطبہ!
اے حرمِ قرطبہ!